148- Brailvi, Deobandi, Ahl Hadith, Shia

Topic:˘ ˘
148-Mas'alah Brailvi Deobandi Ahl-e-Hadith Ahl-e-Tashayyo Sabhi MUSLIM hein KAFIR Nahin hain

Youtube Link:˘ ˘
https://youtu.be/md5bOBWOLjY
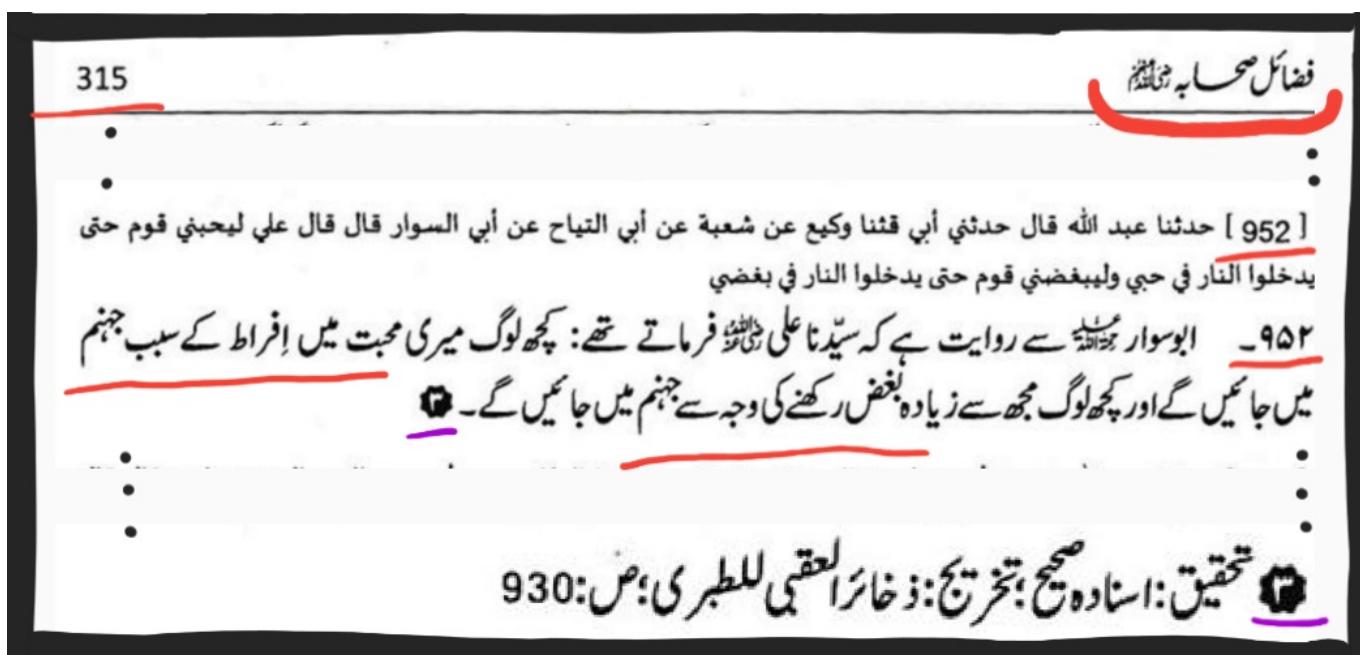
اِس لیکچر میں دئے گئے حوالہ جات + اِلزامی جوابات
References + Anti Venums:˘ ˘

ایک حدیث البتّہ صحیح ہے جو **امام احمد بن حنبل** کی **"فضائلِ صحابہ"** کتاب میں ہے کہ

[952] حدثنا عبد الله قال حدثني أبي قثنا وكيع عن شعبة عن أبي التياح عن أبي السوار قال قال علي ليحبني قوم حتى يدخلوا النار في حبي وليبغضني قوم حتى يدخلوا النار في بغضي

۹۵۲۔ ابوسوار رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ سیّدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: کچھ لوگ میری محبت میں اِفراط کے سبب جہنم میں جائیں گے اور کچھ لوگ مجھ سے زیادہ بُغض رکھنے کی وجہ سے جہنم میں جائیں گے۔ ❸

❸ تحقیق: اسنادہ صحیح؛ تخریج: ذخائر العقبی للطبری؛ ص:930

یہ سیدنا علیؓ کا قول ہے اور محدّثین کا اصول ہے کہ اگر کسی صحابی کی بات، غیبی خبر کے متعلق ہو تو وہ بات اُنہیں نبی ﷺ نے بتائی ہے، کیونکہ اللّٰہ تعالیٰ کی طرف سے نبیوں کے علاوہ کسی کو علمِ غیب نہیں ہوتا۔۔ کوئی اور شخص یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ میرے اوپر وَحی نازل ہوتی ہے کیونکہ

Surat No 72 : Ayat No 26, 27

(وہ اللہ) غیب کا جاننے والا ہے، پس وہ اپنے غیب پر کسی (عام شخص) کو مطلع نہیں فرماتا، سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے...

نبیﷺ کو جتنا علمِ غیب پر اِطلاع دی جاتی ہے وہ اُمّت کو بتا دی جاتی ہے۔ تو حضرت علیؓ کی یہ بات موقوف ہے کہ نبیﷺ نے ہی بتائی ہے۔ اور اُمت میں آج تک یہ دو اکسٹریم (extreme) روّیے شامل ہیں۔

لیکن مسئلہ یہ ہوتا ہے کہ فِرقہ واریت ہو جاتی ہے۔ تو اگر آپ اہلِ سنت سے پوچھیں گے تو وہ کہیں گے کہ محبت میں غُلو کر کے جو جماعت دوزخ میں جائے گی وہ **شیعہ رافضی** ہیں!!
اگر آپ شیعوں سے پوچھیں گے تو وہ کہیں گے کہ حضرت علیؓ سے دشمنی میں غُلو کر کے جو جماعت دوزخ میں جائے گی وہ **اہل سنت** ہیں!!
جب حضرت علی کی شان بیان ہونے لگتی ہے تو **شیعت کا فتویٰ** لگا دیتے ہیں!! تو یہ دونوں اکسٹریم (شدید) روّیے ہیں۔

اہلِ سُنّت میں بھی **ناصبی** موجود ہیں جو حضرت علیؓ سے آج تک بُغض رکھتے ہیں۔ اور اِن کی زیادہ تر تعداد اہلِ حدیث اور دیوبند مکاتیب فِکر میں ہے۔ اب کُچھ بریلویوں میں بھی اِس قِسم کے لوگ آنے لگ پڑے ہیں۔

اور اِسی طریقے سے **رافضیوں کی اکثریت** اہلِ تشیع میں پائی جاتی ہے جو کہ سیدنا علیؓ کے بارے میں غُلو کرتے ہیں جب کہ اہلِسنت کا اِس حوالے سے درمیان کا مسلک ہے!

امام شافعی (رحمہ اللّٰہ) کا قول ہے، جو ان کے اپنے **دیوان الشافعی** میں لکھا ہے، جو تمام ائمہ نے اسماء و رجال کی کتابوں میں بھی نقل

کیا ہے،
امام ابنِ تیمیہ اور اُن کے شاگرد امام ذہبی نے بھی نقل کیا ہے، اور امام ابنِ کثیر نے بھی نقل کیا ہے۔ امام ابنِ حَجر عسقلانی نے بھی نقل کیا ہے اور اِسی طرح بہت سے ائمہ نے نقل کیا ہے کہ امام شافعی فرمایا کرتے تھے کہ

اِن کَانَ رَفضًا حُبُّ آلِ مُحَمَّدٍ ... فَلیَشهَدِ الثَّقلَانِ اَنِّی رَافِضِی

اگر آلِ محمد(ﷺ) سے محبت کا نام **رافضی (شیعہ)** ہونا ہے!! تو اے جِنّ و اِنس گواہ ہو جاؤ کہ میں رافضی ہوں۔

یعنی اگر سیّدنا علیؓ سے محبت کرنے کو لوگ رافضی سمجھتے ہیں تو میں رافضی ہوں۔ اور اگر آج شیخ صاحب زندہ ہوتے تو میں کہتا کہ "شیخ صاحب میرے اشعار بھی شامل کر لیں :-)" کہ

اگر محمدﷺ سے محبت (**اگر** غُلو کے درجے میں نہ ہو تو) کا نام **بریلوی** ہونا ہے تو میں بریلوی ہوں۔
اگر صحابہ اکرام سے عقیدت (**اگر** غُلو کے درجے میں نہ ہو تو، اور معصومیت کا مطالبہ نہ کیا جائے) کا نام **دیوبندی** ہونا ہے تو میں دیوبندی ہوں۔
اور اگر کِتاب و سُنت اور اِجماع کو حُجّت مانتے ہوئے فائنل اتھارٹی ماننا اور اِس کے مقابلے میں کسی کو حُجّت نہ ماننے کا نام **اہلحدیث** ہونا ہے تو میں اہل حدیث ہوں۔

یہ صِرف جملوں میں سمجھانے کے لئے ہے ویسے ہم مسلمان ہیں اور ہمیں مسلمان ہونے میں ہی فَخر محسوس کرنا چاہیے۔ اللّٰہ تعالیٰ نے ہمیں مُسلم بنایا ہے اور ہمارا نام بھی مُسلمان رکھا ہے۔

Surat No 22 : Ayat No 78
... ہُوَ سَمّٰکُمُ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ... اُس (اللّٰہ) نے تمہارا نام **مُسلمان** رکھا ہے ...

ہمیں اِسی پر فَخر محسوس کرنا چاہیے۔ اگر محدّثین نے 《اصحابُ الحدیث》 یا 《اہلِسنت》 کے الفاظ استعمال کیے ہیں تو وہ ایک **فِکر** کے طور پر کیے ہیں نہ کہ کسی **فِرقے** کے طور پر!! کبھی بھی مسجدوں کے باہر اِس طرح کی تفریق نہیں کی جاتی تھی جو آج کی جاتی ہے!! اور آج کل بھی ہر جگہ نہیں ہے--- پورے سعودیہ اور ملائیشیا میں مسجدوں کے باہر اِس طرح کی چیزیں نہیں ملتِیں۔ حالانکہ یورپ اور امریکہ میں اگرچہ مسجدوں کے باہر فِرقوں کے نام **لکھے ہیں** لیکن وہاں صبر کا پیمانہ ہے کہ لوگ ایک دوسرے کے پیچھے نمازیں پڑھتے ہیں۔

یہ لعنت یہاں اِنڈیا، پاکستان، بنگلادیش کے گندے کلچر میں ہے!! کہ لوگ ایک دوسرے کے پیچھے نمازیں نہیں پڑھتے اور بہت شدید قِسم کے فِرقوں میں بٹے ہوئے ہیں!!!

اکثر لوگ پوچھتے ہیں کہ فُلاں کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے؟ فُلاں کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے؟ تو میں اِنہیں ایک ہی جملہ بولتا ہوں کہ:

میرے بھائی! جس کو آپ **کافر** نہیں سمجھتے! اُس کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے!!! آپ نے اگر یہ اعلان کرنا ہے کہ فُلاں کے پیچھے نماز نہیں ہوتی، تو سب سے پہلے اُسے کافر قرار دینا ہو گا۔ اگر آپ میں اُسے کافر کہنے کی جُرأت نہیں ہے تو سمجھ لیں کہ وہ مسلمان ہی ہے!! چاہے کلمہ گو مُشرک مسلمان ہے یا بِدعتی مسلمان ہے!!
جب تک وہ کافر نہیں ہے اُس کے پیچھے نماز ہو سکتی ہے --- یہ ایک آسان سا فارمولا ہے ---

لیکن اگر اِسی طرح سے لوگوں کو دین سے باہر نکالنا ہے یا خارج کرنا ہے تو پھر سعودی حکومت کو درخواست دیں کہ:
"بریلوی مُشرک ہیں، دیوبندی بھی مشرک ہیں لہٰذا حَرم میں مُشرک کا داخلہ ممنوع ہے تو صِرف اہلِ حدیث ہی حج عمرہ کر سکتے ہیں"

اور اگر وہ آپ کی درخواست قبول نہیں کرتے تو آپ بھی فتویٰ لگائیں گے کہ:
"وہ سعودی حکومت بھی مُشرک ہے، جو حَرم میں مُشرک کو آنے دے رہا ہے وہ بھی مُشرک!! جو امام، کعبہ کی لیڈر شِپ کر رہا ہے اور اُن کے خِلاف بول نہیں رہا تو وہ بھی مُشرک!! "

لیکن ایسا نہیں ہو سکتا... کیونکہ یہ بات اِن سب کو پتہ ہے کہ اِس طریقے سے کسی کو اِسلام سے نہیں نکالا جا سکتا!
جس کو اِسلام سے نکالنا تھا اِس اُمت نے اِتفاق کر کے اِسلام سے نکال دیا ہے---
اور وہ ہیں **قادیانی!!**
قادیانیوں کے بارے میں اِن سب (فِرقوں) نے اِتفاق کر کے اِسلام سے نکال دیا ہے!!

اگر کوئی قادیانیوں کے علاوہ مسلمانوں کے فِرقوں کو اِسلام سے باہر سمجھتا ہے تو ایپلیکیشن(درخواست) جمع کروائیں..!
پھر دیکھنا!! اِن سب کے ساتھ کیا معاملہ ہوتا ہے!!

اگر اہلِحدیثوں کے خِلاف درخواست جمع کروائیں گے تو وہ اِن (باقی فِرقوں) کے سارے بابوں کا چٹھہ گٹھہ کھول دیں گے!!
اگر بریلویوں کے خِلاف درخواست جمع کروائیں گے تو وہ اہلِحدیث، دیوبندی، شیعوں کے بابوں کا چٹھہ گٹھہ کھول دیں گے!! اور
اگر شیعوں کے خِلاف درخواست جمع کروائیں گے تو وہ اِن کے سارے بابوں کو ننگا کر دیں گے!!
کیونکہ اِن سب کے پاس تھوک کے حِساب سے ایک دوسرے کے خِلاف، نظریات اور عقائد، کتابوں میں موجود ہیں!!

یہ اتنا آسان معاملہ نہیں ہے جتنا سمجھا جاتا ہے! تو لہذا جس کو کافر نہیں کہہ رہے ہو اُس کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے۔

یا پھر اُنہیں کافر کہنے کی جرأت کریں!! یا پھر اِن کے پیچھے نمازیں پڑھیں!! ایک دوسرے کے ساتھ نِکاح بھی کریں!! ایک دوسرے کے ساتھ معاملات بھی کریں!!

لیکن یہاں حالت یہ ہو چُکی ہے کہ ایک فِرقے میں کتنی **پارٹیاں** بنی ہوئی ہیں۔ **ایک ہی گھر** کے **ایک ہی فرقہ** کے لوگوں کی مختلف پارٹیاں ہیں!! کوئی ایک جماعت کے ساتھ ہے! کوئی دوسری جماعت کے ساتھ ہے!
ایک کہتا ہے کہ میں نے قُربانی کی کھال فُلاں کو دینی ہے دوسرا کہتا ہے کہ میں نے قربانی کی کھال فُلاں کو دینی ہے!

اور مولوی دا وَسّ چلے تے تواڈی کھَلّ وی لا کے لے جئے!!!
(مولوی کا بَس چلے تو وہ **آپ کی کھال بھی** اُتار کر لے جائے!!)

یہ مذہبی تفریق تھی، اِس کے علاوہ جو سیاسی تفریق ہوئی ہے وہ الگ سے ہے!!

پوچھنے پر کہتے ہیں کہ ہم کسی کو گُمراہ نہیں سمجھتے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ گَن پوائنٹ پر مسجدیں چھین رہے ہوتے ہیں اور اپنے علاوہ سب کو گُمراہ سمجھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم سب ایک ہی ہیں!!

کوئی ایک نہیں ہے بھائیو...!!
دیوبندیوں کے **《حیاتی گروہ》** اور **《مماتی گروہ》** میں اتنے اکسٹریم کے اختلافات ہیں کہ آپ سوچ بھی نہیں سکتے!!!
بریلویوں میں آ جائیں تو **《طاہر القادری کی پارٹی》** اور **《الیاس قادری کی پارٹی》** اور **《صوفی》** لوگوں کے آپس میں زمین آسمان کے اِختلافات ہیں!!!

اہلِحدیثوں میں آ جائیں تو **《جماعتُ الدعوہ》** اور **《جمیعت اہلِحدیث》** کو دیکھ لیں!! اِن کے آپس میں بہت اختلاف ہیں۔!!

چَندوں کی بُنیاد پر لڑائیاں ہوتی ہیں اور بعض اوقات اسلحہ تک نکال لیا جاتا ہے!! مسجدیں ہتھیا لی جاتی ہیں!! مسجدیں بند ہو جاتی ہیں!!

میں یہ سمجھتا ہوں کہ اِسلام کے خِلاف سب سے بڑی سازش یہ **علماء** ہیں اور میری یہ بات کا برا نہ مانئیے گا کیونکہ
اگر آپ سورۃ الاعراف کی آیت 175 سے آگے پڑھنا شروع کریں گے تو آپ کو پتا لگے گا کہ اللہ تعالیٰ نے **علماء سُو** کی مثال **کُتّوں** کی سی دی ہے!!

Surat No 7 : Ayat No 176

اور اگر ہم چاہتے تو اُسے اِن (آیتوں کے عِلم و عَمل) کے ذریعے بلند فرما دیتے لیکن وہ (خود) زمینی دنیا کی (پَستی کی) طرف راغب ہو گیا اور اپنی خواہش کا پیرو بن گیا، تو (اب) اِس کی مثال اُس **کُتّے کی مثال** جیسی ہے کہ اگر تو اُس پر سختی کرے تو وہ زبان نکال دے یا تو اُسے چھوڑ دے (تب بھی) زبان نکالے رہے ---

یہ کُتے کی مثال **بلعام بن باعور** کے بارے میں ہے جو ایک بہت بڑا یہودی عالم تھا۔ اِس کو کوئی چیز ملتی ہے تب بھی زبان ہانپتا رہتا ہے اور جب کوئی چیز نہیں ملتی تب بھی زبان ہانپتا رہتا ہے۔ یعنی لالچی ہے۔ کُتے کی طرح زبان نکال کر رکھتا ہے چاہے پیٹ بھرا ہو یا نہ بھرا ہو۔

اللہ تعالیٰ نے علماء کی مثال کتے کی دی ہے، جو بہت سخت مثال ہے!!! پنجابی میں ایک محاورہ ہے کہ

"کُتی چوراں نال رَلی اے"

یعنی چوروں سے بچانے کے لئے، اپنے گھر کی حفاظت کے لیے، کُتا رکھا جاتا ہے، اور اگر کُتا ہی چوروں کو بتانے لگ پڑے کہ فُلاں قیمتی مال وہاں پڑا ہے اُسے لُوٹ لو!! تو اِسے کہتے ہیں کہ کُتی چوراں نال رَل گئی اے..
ہمارے علماء کی مثال بھی یہی ہے!!
جو علماء اپنی عوام کو یہ کہہ رہے ہیں کہ قرآن حدیث ڈائریکٹ نہ پڑھنا ورنہ گمراہ ہو جاو گے!!! اِس سے بڑی اِسلام کے ساتھ اَور کیا دُشمنی ہو سکتی ہے؟؟؟
ہم غیر مُسلموں کو قرآن کیسے پیش کریں گے؟؟ جبکہ ہم اپنے مُسلمانوں کو کہہ رہے ہوتے ہیں کہ **"قرآن حدیث ڈائریکٹ نہ پڑھنا ورنہ گُمراہ ہو جاو گے"**... یہ مولوی ایسا اِس لئے کہہ رہے ہوتے ہیں کہ اِن کو پتا ہے کہ قرآن میں جو کُچھ لکھا ہے وہ **ہمارے** اور **ہمارے بابوں** کے عقیدوں کے خِلاف ہے! تو اِسی وجہ سے گُمراہ ہی ہوں گے ---

اب آپ بتائیں کہ اِس سے بڑے اِسلام کے دُشمن اور کون ہو سکتے ہیں؟؟؟ لہٰذا اِن کی داڑھیوں سے، پگڑیوں سے، اِن کی شکلوں سے دھوکہ نہ کھائیں!! یہ لوگ اسلام کے بہت بڑے دشمن ہیں!! اللّٰہ تعالیٰ اِن کے شَر سے محفوظ فرمائے۔

Surat No 21 : Ayat No 92, 93

بیشک یہ تمہاری ملت ہے، (سب) ایک ہی ملت ہے اور میں تمہارا رب ہوں پس تم میری (ہی) عبادت کیا کرو۔
اور اُن (اہلِ کتاب) نے آپس میں اپنے **دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا**، یہ سب ہماری ہی جانب لوٹ کر آنے والے ہیں۔

یعنی حضرت عیسیٰ، موسیٰ، ہارون، محمدﷺ علیھم السلام، ایک ہی درخت کی شاخیں ہیں۔ صِرف وقت کے ساتھ ساتھ ہر نبی کی شریعت تبدیل ہوئی ہے لیکن بُنیادی عقائد، عقیدہ توحید، سب نبیوں کا ایک ہی تھا۔ اللّٰہ فرماتا ہے کہ ہم نے ایک دین دیا تھا!! لیکن لوگوں

نے فِرقے بنا لئے!!

پہلے تو نبیوں کے ماننے والوں میں تقسیمیں ہوئیں!! فِرقے بنے!! یہ «یہودی»، «عیسائی»، «مسلمانوں» نے نبیوں کے نام پر تقسیم کیا ہوا ہے!! حالانکہ ہر نبی کی تعلیمات ایک جیسی تھیں۔
لیکن بعد میں نبیوں کے ماننے والوں میں **بھی** بزرگوں کے نام پر تقسیمیں ہوئیں!! فِرقے بنے!!
ہم ایمان لانے میں کسی نبی میں بھی فرق نہیں کرتے کیونکہ

2 : سورۃ البقرۃ 136
... لَا نُفَرِّقُ بَيۡنَ اَحَدٍ مِّنۡهُمۡ ...
---- ہم اُن (نبیوں) میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے ---

لیکن یہودیوں کو دیکھو تو وہ عیسیٰ علیہ السلام اور محمدﷺ کا اِنکار کرتے ہیں!!!
عیسائیوں کو دیکھو تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بھی مان رہے ہیں اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کو بھی مان رہے ہیں لیکن ہمارے نبی حضرت محمدﷺ کا اِنکار کر رہے ہیں!!!
اور **ہم** حضرت عیسیٰ کو بھی ویسا ہی اللّٰہ کا پیغمبر مانتے ہیں جیسا محمدﷺ کو مانتے ہیں! ہمارے نزدیک نبیﷺ کا اِنکار کرنے والا بھی ویسا ہی کافر ہے جس طرح کسی **ایک بھی** پیغمبر کا اِنکار کرنے والا کافر ہے!!

لیکن جب نبیﷺ اِس دنیا سے چلے گئے تو لوگوں نے اپنے **بزرگوں** اور **بابوں** کے نام پر فِرقے کھڑے کرنا شروع کر دیے!! اِس میں اُن بزرگوں کا قصور نہیں تھا!

امام شافعی، مالک، حنبل، حنیفہ رحمت اللّٰہ علیھم کی کہیں بھی یہ تعلیمات نہیں تھیں کہ اُن کے نام سے چیزوں کو تقسیم کر دیں!! اُن کی تعلیمات تو یہ تھیں کہ:

"اللہ اور آس کے محبوب ﷺ کی تعلیمات کو لے کر چلا جائے" !! کسی اِمام نے یہ نہیں کہا تھا کہ ہمارے نام کے فِرقے بنائے جائیں!!!

اگر ہم **عیسائیوں کے خِلاف** بول رہے ہوتے ہیں!! تو کیا ہمارے دل میں ذرا سا بھی خیال آتا ہے کہ ہم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی مُخالفت کر رہے ہیں؟؟؟؟ نہیں نا...!!
تو کیا ہم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی گُستاخی کر رہے ہوتے ہیں؟؟؟ نہیں!! بالکل بھی نہیں!!! بلکہ بتا رہے ہوتے ہیں عیسائیت غلط ہے!!!
حضرت عیسیٰ علیہ السلام تو دنیا و آخرت میں عزت والے ہیں!
کیونکہ

3 : سورۃ آلِ عمران 45
... عِیۡسَی ابۡنُ مَرۡیَمَ وَ جِیۡہًا فِی الدُّنۡیَا وَ الۡاٰخِرَۃِ ...
... مسیح عیسیٰ بن مریم ہے جو دنیا اور آخرت میں ذِی عزّت ہے ...

حضرت عیسیٰ کا کون انکار کر سکتا ہے؟؟؟ اُن سے تو ہم محبت کرتے ہیں اور اُن سے محبت کو ہم اپنے ایمان کا حِصّہ سمجھتے ہیں---

تو جب ہم فِرقوں کے خِلاف بولتے ہیں تو اپنے اِماموں پے تنقید نہیں کرتے!!!

پہلے **نبیوں** کے نام پر فِرقے بنے اور پھر **بزرگوں** کے نام پے فِرقے بنے!
اور پھر یہ کام آگے بڑھتا چلا گیا---
اور اب اِس حالت تک بِگاڑ آ چکا ہے کہ اِنڈیا پاکستان کے اندر **ایک ہی امام** ابو حنیفہ کے ماننے والے لوگوں نے چودویں صدی کے بابوں کے نام سے فِرقے بنا لیے ہیں، 《بریلوی》 اور 《دیوبندی》 !!!
دونوں ہی اپنے آپ کو حنفی کہہ رہے ہیں!!
دونوں ہی کہہ رہے ہیں کہ ہم امام ابو حنیفہ کے پیروکار ہیں!!
اور دونوں ایک دوسرے کو کافر بھی سمجھتے ہیں!! گستاخِ رسول

بھی سمجھتے ہیں!! مُجرم بھی سمجھتے ہیں!! اور ایک دوسرے کے پیچھے نمازیں پڑھنے کے بھی قائل نہیں ہیں!! اور اِسی بِنا پر اپنی مسجدیں بھی الگ کر لی ہوئی ہیں!!

اِسی لئے مسجدوں کے باہر لکھا ہوتا ہے کہ:
"اہلِسنت و الجماعت (حنفی) (**دیوبندی**)"
"اہلِسنت و الجماعت (حنفی) (**بریلوی**)"

یعنی آپ اندازہ کریں کہ کِس level تک امت کو تقسیم کر دیا ہے!!!
حیرانی اِس بات کی ہے کہ اِنڈیا کے دو شہروں کی بُنیاد کے اوپر اُمت کو تقسیم کر دیا ہے!!!
《دیوبند》 اور 《بریلی》 اِنڈیا کے دو شہروں کے نام ہیں!! جِس کی بنیاد پر تقسیم ہوئے ہیں۔

یہی حال **اہلِحدیث** کا ہے!!! کبھی اپنے آپ کو اہلِحدیث کہیں گے!!
کبھی سلفی کہیں گے!! کبھی غُرباء اہلِحدیث کہیں گے!!
حتیٰ کہ یورپ میں اہلِحدیثوں کے دو فِرقے بن چکے ہیں!!
《اہلِحدیث》 اور 《سلفی》 !!
اور **سلفی** میں بھی دو فِرقے ہیں!!
ایک 《تقلیدی سلفی》 ہیں اور دوسرا 《غیر مُقلّد سلفی》 ہیں!!
اب عَرب میں ایک نیا فِرقہ نِکلا ہے 《مَدخلی》 !! جو کہتا ہے کہ ہمارے علاوہ سب اہلِحدیث سے خارج ہیں---

میرے بھائیو! جب پارٹی بازی ہوتی ہے تو پھر یہی کچھ ہوتا ہے---
خُدا کے لئے اُس جگہ واپس آ جائیں جہاں ہمارے محبوبﷺ ہمیں چھوڑ کر گئے تھے!! اللہ پاک فرماتے ہے

Surat No 22 : Ayat No 78
--- اپنے باپ ابراہیم (علیہ السلام) کا دین قائم رکھو، اُسی اللہ نے تمہارا نام **مُسلمان** رکھا ہے۔ اِس قرآن سے پہلے (بھی) اور اِس (قُرآن)

میں بھی ---

کیوں اپنے آپ کو تقسیم کر رہے ہو؟؟؟ کِس level تک اپنے آپ کو تقسیم کرو گے؟؟؟

پہلے کہتے تھے کہ اگر ہم سُنی ، شیعہ کی تقسیم نہیں کریں گے تو پتا کیسے چلے گا..!!
پھر کہتے کہ اگر ہم شافعی، مالکی، حنفی، حنبلی اور اہلِحدیث کی تقسیم نہیں کریں گے تو پتا کیسے لگے گا..!!
پھر کہتے کہ اہلِحدیث میں بھی اتنی پارٹیاں ہیں ہم سلفی کہیں گے تو پتا کیسے لگے گا..!!!

میرے بھائی! یہ جِتنی **دُمّیں** لگائی ہوئی ہیں اِس کا کوئی end نہیں ہے!!! سِوائے اِس کے کہ امام مالک رحمہ اللہ فرماتے تھے کہ:
"اِس اُمت کے آخری حِصے کی ہدایت بھی ویسے ہی ہو گی جیسا کہ اِس اُمت کے پہلے حِصے کی ہوئی تھی..."

صحابہ اِکرام ، اہلِ بیت علیھم السلام اِس بریلوی، دیوبندی، اہلحدیث، شیعہ کی تفریق سے بہت بالا تر تھے!!! آج بھی صحابہ کے اُس طرزِ عمل پے گروہ موجود ہے... اللہ پاک فرماتے ہیں کہ

Surat No 6 : Ayat No 159

(اے نبی) بیشک جن لوگوں نے (جُدا جُدا راہیں نکال کر) اپنے دین کو پارہ پارہ کر دیا اور وہ (مختلف) فِرقوں میں بَٹ گئے، آپ کسی چیز میں اُن کے (تعلق دار اور ذِمہ دار) نہیں ہیں ---

Surat No 3 : Ayat No 103

وَ اعۡتَصِمُوۡا بِحَبۡلِ اللّٰہِ جَمِیۡعًا وَّ لَا تَفَرَّقُوۡا ---
اور تم سب مِل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ مت ڈالو ---

غدیرِ خُم کی حدیث میں ہے کہ اللّٰہ کی رسی سے مراد **قرآن** ہے۔۔۔

Sahih Muslim   Hadees # 6228

... رسول اللّٰہﷺ نے فرمایا: "... اللّٰہ کی کتاب، اللّٰہ کی رسی ہے جس نے (اِسے تھام کر) اِس کا اِتباع کیا وہ سیدھی راہ پر رہے گا اور جو اِسے چھوڑ دے گا وہ گمراہی پر ہوگا ۔ " Sahih Hadees

پھر ہم اِن لوگوں سے پوچھتے ہیں کہ صحابہ اِکرام کا فِرقہ کون سا تھا؟؟؟ تو کہتے ہیں کہ "صحابہ تو مُسلمان ہی تھے"
تو بھائیو! آج ہمیں اِن فِرقوں کی کیوں ضرورت پڑ رہی ہے؟؟؟ اگر اِن کی ضرورت ہوتی تو نبیﷺ بتا کر جاتے کہ فُلاں فرقہ صحیح ہے!!

غیرمُسلم، جب اِسلام قبول کرتے ہیں تو اپنے آپ کو **مُسلم** ہی کہتے ہیں!!! اُن بیچاروں کو تو پتا بھی نہیں کہ پاکستان وغیرہ میں کِس کِس قِسم کے فِرقے بنے ہوئے ہیں!!! وہ اپنے آپ کو مسلمان کہنے میں ہی فَخر محسوس کرتے ہیں۔
ہمیں بھی اپنے آپ کو **《صِرف اور صِرف مُسلمان》** ہی کہنا چاہئے!!!

》》》》》》》》》》》》》《《《《《《《《《《

طالِب دُعا: **"فہد عثمان میر"**
فیس بُک لِنک:

www.facebook.com/chill.fish.1

Last modified: 16 Sep 2018